Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
انّ الفضل یبتھلون فی تیدھن یشاء عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا
ٹیلیفون: ۴۴۹
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی
جلد ۳۶/۷۱ | ہفتہ ۴ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ، ۳۰ صلح ۱۳۶۱ ہش، ۳۰ جنوری ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۳

جماعت احمدیہ کے ذریعہ ایک انقلابِ عظیم بپا ہو چکا ہے

لاکھوں افریقی پہلے بلیک تھے مگر احمدیت کی برکت سے نورانی بن گئے

جماعت احمدیہ کا فرض ہے کہ ساری کائنات اور ساری مخلوق کیلئے دعائیں کریں

افغانستان کے مہاجرین اور کشمیر کے لوگوں کیلئے بھی دعا کریں

جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ میں سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا اختتامی خطاب

(قسط ۵ آخری)

ربوہ: سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے آخری روز اپنے اختتامی خطاب میں فرمایا کہ جماعت احمدیہ کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر ایک سے پیار کرے "ہر ایک" کے لفظ میں سارے انسان ہی نہیں بلکہ ساری دنیا اور ساری کائنات آجاتی ہے۔

حضور نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے رحمۃ للعالمین کہا ہے۔ آپ کو رحمۃ للانسان نہیں کہا گیا ہے اور ہم نے آپ ہی کی کامل اتباع کرنی ہے۔ اس لئے کائنات کی ہر شے کا حق ہے کہ ہم اس کے لئے دعا کریں۔ مثلاً ایٹم کے ذرّے کا یہ حق ہے کہ جماعت احمدیہ کے افراد اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں کریں کہ انسان ایٹم کے ذرّے کو تباہی کا ذریعہ نہ بنائے بلکہ انسانیت کی خدمت کے لئے یہ طاقت استعمال ہو۔ حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جو اشیاء پیدا کیں ان سب کے حقوق انسان کی خدمت کے دائرے میں محدود کر دیئے اس لئے دعا کریں کہ یہ ساری مخلوق جو انسان کے لئے بنائی گئی ہے انسان اس سے فائدہ اٹھانے والے ہوں۔ سارے انسان خدا تعالیٰ کا نور اور حسن دیکھنے والے ہوں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی تلے آنے والے ہوں۔ وہ سب لوگ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہونے والے ہیں، ہم سب کا یہ حق ہے کہ امت مسلمہ کو اپنی دعاؤں سے محروم نہ کریں۔

حضور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ امت مسلمہ کی خوشحالی کے سامان پیدا کرے۔ مختلف وقتوں میں جو سختیاں اور مشکلات کبھی اپنے ہاتھوں سے اور کبھی غیر کے ہاتھوں سے آتی ہیں، سب دور کر دے۔ حقیقی بشاشت اور انشراح صدر جو امت مسلمہ کے سینے میں پیدا کرنے کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وہ پورا ہو۔ حضور نے فرمایا جس دل میں بشاشتِ ایمان پیدا ہو جائے وہ ہلاکت سے محفوظ کر دیا جاتا ہے۔ خدا کرے کہ ہم اپنے رب کریم کے احکام کو سمجھنے والے اور ان پر عمل کرنے والے بن جائیں۔

حضور نے فرمایا جماعت احمدیہ تعداد میں ایک مختصر سی جماعت ہے، ہم بہت کم ہیں، ہم یہ بات مانتے ہیں اور اس کے اقرار میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے۔ ہمارے پاس دولت بھی کوئی نہیں۔ دنیا میں سینکڑوں ایسے امیر لوگ ہوں جن کی ساری دولت جماعت احمدیہ کی دولت سے زیادہ ہوگی ــــ لیکن جن کی خوشیاں جماعت احمدیہ کی خوشیوں کا کروڑواں حصہ بھی نہیں ہوں گی۔ حضور نے فرمایا دنیا ہمیں نہیں سمجھتی۔ یہ دنیا کی بدقسمتی ہے۔ دنیا والے ہمیں حقارت سے دیکھتے ہیں۔ لیکن ہم انہیں سمجھتے ہیں اور درد سے ان کو دیکھتے ہیں۔

حضور نے فرمایا دعا کریں ہمارا جو حق ہے وہ ہمیں اپنے رب کی طرف سے ملے اور جب اس رب کی درگہ سے ملے تو پھر کسی طرف اور کسی کی طرف دیکھنے کی ضرورت ہی نہیں ــــ اور ہمیں اپنے رب کی طرف سے مل رہا ہے اور ہماری دوربین نظر دیکھ رہی ہے کہ اور ملے گا (انشاء اللہ)

حضور نے پُرشوکت انداز میں فرمایا جماعت احمدیہ کی زندگی میں ایک انقلاب عظیم بپا ہو چکا! دنیا ان کے اخلاق اور رعب کو دیکھ کر متاثر ہونی شروع ہو گئی ہے۔ عیسائی دنیا عقائد کے لحاظ سے ہمیں نہیں مانتی لیکن اخلاق کے میدان میں ہمیں مانتی ہے۔ امریکہ کے شہر ڈیٹن کے میئر نے کہا یہ کیسے عجیب آدمی ہیں آپ کے! جب سے یہ احمدی ہوئے ہیں اخلاقی خرابی کی کوئی شکایت ان کے بارے میں نہیں آتی۔ حضور نے فرمایا یہ صاف ستھرے جسم، صاف ستھرے دماغ، اچھے اخلاق اور روحانیت میں

باقی صفحہ ۵ پر

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲۸ صلح / جنوری۔ امیر صاحب مقامی ربوہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے اطلاع دی ہے کہ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کل ۲۷ جنوری کو بخیر و عافیت جہلم پہنچ گئے۔

حضور ایدہ اللہ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے اطلاع دی ہے کہ جہلم سے بذریعہ ٹیلی فون آمدہ اطلاع کے مطابق

حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور روح القدس کی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کل رات سے بلڈ پریشر، کمزوری اور سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت کامل و عاجل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

محترم سید محمد احمد صاحب منڈی بہاء الدین تحریر فرماتے ہیں۔

"میرے چھوٹے بھائی عزیزم سید احمد نامر مقیم کراچی جنہیں جنوری ۱۹۸۱ء میں ربوہ میں سخت دل کا دورہ ہوا تھا اور باوجود شدید پیچیدگیوں کے محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے معجزانہ طور پر شفا پائی تھی اب ڈاکٹری ہدایات کے مطابق دل کا ایک نازک اپریشن کروانے کے لئے ۳۰ جنوری ۸۲ء کو امریکہ کے لئے روانہ ہو رہے ہیں۔ اپریشن امریکہ کے شہر پورٹ لینڈ (ریاست اوریگان) میں ہوگا۔

تمام احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اپریشن کو مکمل طور پر کامیاب کرے اور وہ صحت مند واپس لوٹیں۔ آمین۔

خاکسار کی ساس محترمہ سیدہ امۃ السلام صاحبہ کے گردہ میں پتھری کی وجہ سے کافی عرصہ تکلیف رہی ہے۔ مورخہ ۲۵ جنوری ۸۲ء کو فیصل آباد میں اپریشن ہوا ہے۔ اپریشن خدا کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ ضعف کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ موصوفہ صاحبہ کو اپنے خاص فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین۔

(سراج دین جاوید۔ وکالت مال ثانی تحریک جدید)

"یومِ مصلح موعود"

سالہائے ماسبق کی طرح امسال بھی خدا تعالیٰ کی عظیم الشان پیش گوئی "مصلح موعود" کی بابت جلسہ منعقد کرنے کی تاریخ ۲۰ فروری ہے۔ جماعتیں اپنی سہولت کے پیشِ نظر قریب ترین کسی تاریخ میں بھی جلسے منعقد کر سکتی ہیں۔

ان جلسوں میں اس پیش گوئی کی اہمیت اور مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے۔ جلسوں کی کارروائی کی رپورٹیں نظارت ہذا کو بھجوائی جائیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۴ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ

۳۰ صلح ۱۳۶۱ ہش

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اوجِ کمال کو پہنچی ہوئی ایک خاص صفت

ازمنہ گذشتہ میں جتنے بھی مامورین الٰہی مبعوث ہوئے اور جس قسم کے حالات میں سے انہیں گزرنا پڑا انہیں اگر تصور میں لایا جائے تو جو تصویر ذہن میں ابھرے گی وہ کچھ یوں ہوگی کہ ہر مامور من اللہ کے سپرد یہ عظیم الشان کام ہوتا ہے کہ وہ اپنے زمانہ کے گم گشتہ لوگوں کو حق کی طرف بلائے اور حق کو لوگوں کے دلوں میں از سرِ نو داخل کر کے اسے غالب کرے۔ یہ کام ازحد مشکل اور کٹھن ہونے کے باعث انتہائی صبر آزما ہوتا ہے کیونکہ لوگ اپنے صدیوں پرانے رسوم و رواج اور آباء و اجداد کے مسلک کو ترک کرنے اور اس تنہا انسان کی آواز پر کان دھرنے پر آمادہ نہیں ہوتے بلکہ الٹا اسی کو گمراہ قرار دے کر اس کے لائے ہوئے حق کو مٹانے پر تل جاتے ہیں۔ حق اور باطل کے درمیان یہ آویزش ایک زمانہ تک چلتی اور شدت اختیار کرتی چلی جاتی ہے اور بسا اوقات یوں معلوم ہونے لگتا ہے کہ اس مامور من اللہ کے مخالفین اس کے لائے ہوئے حق کو اس کے جڑ پکڑنے سے پہلے ہی مٹانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ لیکن ہوتا یہی ہے کہ بالآخر حق ہی غالب آتا ہے اور مامور من اللہ اپنے مقصد میں کامیاب قرار پاتا ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے ہر مامور کو جن غیر معمولی اوصاف سے متصف کرتا ہے ان میں سے ایک خاص وصف یہ ہوتا ہے کہ وہ بجز خدا کے کسی سے نہیں ڈرتا۔ اس کے مخالف تعداد اور قوت و طاقت میں خواہ کتنے ہی زیادہ کیوں نہ ہوں وہ جانتا ہے کہ اس کو بھیجنے والا دنیا کے تمام طاقتوروں سے بڑھ کر طاقتور اور ہمہ قدرت و ہمہ طاقت ہے اس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ ساری دنیا بھی اگر اکٹھی ہو جائے تو اس کے ارادہ کو بدلنے پر قادر نہیں ہو سکتی اور نہ اس کے منشاء کے پورا ہونے میں مزاحم ہو سکتی ہے۔ اسے تسلی ہوتی ہے کہ خدا خود غلبۂ حق کی راہ ہموار کرے گا اور اپنے مقصد کو پورا کر دکھائیگا چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنے مبعوث کردہ ماموروں کے اس خاص وصف کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا ۝ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللّٰهَ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝

(الاحزاب آیت ۳۹-۴۰)

ترجمہ:۔ اور خدا کا حکم تو ایک فیصلہ شدہ چیز ہے (کوئی اسے ٹلا نہیں سکتا۔ اور یہی سنت پہلے گزرے ہوئے پیغمبروں میں جاری تھی) جو اللہ کے پیغام کو لوگوں تک پہنچا دیتے تھے اور اس سے ڈرتے تھے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔ اور حساب لینے میں اللہ کافی ہے۔

یوں تو ہر نبی غیر اللہ کے خوف سے یکسر پاک تھا لیکن بجز خدا کے کسی سے نہ ڈرنے کی صفت بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم میں اوجِ کمال کو پہنچی ہوئی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ آپؐ نے انتہائی شدید خطرات میں ایسی بے خوفی اور بے جگری کا مظاہرہ کیا کہ تاریخ عالم جس کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے۔ قریش مکہ کا وطیرہ ہی یہ تھا کہ وہ اپنے جتھے اور قوت و طاقت کا مظاہرہ کر کے اور دھمکیاں دے دے کر آپؐ کو خوف دلانے کی کوشش کرتے تھے۔ انہیں کیا معلوم تھا کہ آپؐ کا بھروسہ تو اپنے ہمہ قدرت و طاقت خدا پر ہے اور وہ ہر دم اور ہر آن آپؐ کے ساتھ ہے اور اس کی پشت پناہی آپؐ کو ہر لحظہ حاصل ہے۔ آپؐ ان دھمکیوں سے کیسے مرعوب ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کفارِ مکہ کی اس احمقانہ حرکت کا قرآن مجید میں ذکر کر کے ان پر واضح کیا کہ وہ عبث آپؐ کو خوف دلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ آپؐ کے لئے تو آپؐ کا ہمہ قدرت و طاقت خدا کافی ہے اور وہ بدلہ لینے کی پوری قدرت رکھتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

أَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۖ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ۗ أَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝ (الزمر آیت ۳۸)

ترجمہ:۔ کیا (ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ) اللہ اپنے بندہ کے لئے کافی ہے؟ وہ تجھے ان سے ڈراتے ہیں جو اس (خدا) کے علاوہ ہیں اور جس کو اللہ گمراہ سمجھے اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔ اور جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا۔ کیا اللہ غالب اور بدلہ لینے پر قادر نہیں ہے؟ (یعنی ان لوگوں کو معلوم ہونا چاہیئے کہ یقیناً ہے)

خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زبردست تائید و نصرت فرمائی اور اس طرح آپؐ کے مخالفوں پر اس حقیقت کو آشکار کر دکھایا کہ خدا اپنے بندہ کے لئے کافی ہے آپؐ کمال بے خوفی اور بے جگری سے پیغامِ حق پہنچاتے رہے اور خدا تعالیٰ نامساعد حالات کے باوجود رفتہ رفتہ غلبۂ حق کی راہ ہموار کرتا چلا گیا۔ الغرض آپؐ نے بجز خدا کے اور کسی سے نہ ڈرنے کا ایسا عظیم الشان مظاہرہ کیا کہ اس لحاظ سے بھی کل انبیاء پر سبقت لے گئے۔ سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اپنے آقا و مطاع صلے اللہ علیہ وسلم میں اس صفت کے اوجِ کمال پر ہونے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

(۱) "خیال کرنا چاہیئے کہ کس استقلال سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنے دعویٰ نبوت پر باوجود پیدا ہو جانے ہزاروں خطرات اور کھڑے ہو جانے لاکھوں معاندوں اور مزاحموں اور ڈرانے والوں کے اوّل سے آخر تک ثابت اور قائم رہے۔ برسوں تک وہ مصیبتیں دیکھیں اور وہ دُکھ اٹھائے پڑے جو کامیابی سے بالکل مایوس کرتے تھے اور روز بروز بڑھتے جاتے تھے کہ جن پر صبر کرنے سے کسی دنیوی مقصد کا حاصل ہو جانا وہم میں بھی نہیں گزرتا تھا بلکہ نبوت کا دعویٰ کرنے سے از دست اپنی پہلی جمعیت کو بھی کھو بیٹھے اور ایک بات کہہ کر لاکھ تفرقہ خرید لیا اور ہزاروں بلاؤں کو اپنے سر پر بلا لیا۔ وطن سے نکالے گئے، قتل کے لئے تعاقب کئے گئے، گھر اور اسباب تباہ و برباد ہو گیا، بارہا زہر دی گئی، اور خیر خواہ جو تھے وہ بدخواہ بن گئے اور دوست جو تھے وہ دشمنی کرنے لگے اور ایک زمانہ دراز تک وہ تلخیاں اٹھانی پڑیں کہ جن پر ثابت قدمی سے ٹھہرے رہنا فریبی اور مکار کا کام نہیں ..... پھر صاف گوئی اس قدر کہ توحید کا وعظ کر کے سب قوموں اور سارے فرقوں اور تمام جہان کے لوگوں کو جو شرک میں ڈوبے ہوئے تھے مخالف بنا لیا، جو اپنے اور خویش تھے ان کو بت پرستی سے منع کر کے سب سے پہلے دشمن بنایا، یہودیوں سے بھی بگاڑ لی کیونکہ ان کو طرح طرح کی مخلوق پرستی اور پیر پرستی اور بداعمالیوں سے روکا اور حضرت مسیحؑ کی تکذیب اور توہین سے منع کیا جس سے ان کا نہایت دل جل گیا اور سخت عداوت پر آمادہ ہو گئے اور ہر دم قتل کر دینے کی گھات میں رہنے لگے۔ اسی طرح عیسائیوں کو بھی خفا کر دیا گیا کیونکہ جیسا کہ ان کا اعتقاد تھا حضرت عیسیٰؑ کو نہ خدا نہ خدا کا بیٹا قرار دیا اور نہ ان کو پھانسی مل کر دوسروں کو بچانے والا تسلیم کیا۔ آتش پرست اور ستارہ پرست بھی ناراض ہو گئے کیونکہ ان کو بھی ان کے دیوتاؤں کی پرستش سے ممانعت کی گئی اور مدار نجات کا صرف توحید ٹھہرائی گئی۔ اب جائے انصاف ہے کہ کیا دنیا حاصل کرنے کی یہی تدبیر تھی۔"

(براہین احمدیہ حصہ دوم ص۱۱۶، ۱۱۷)

(۲) "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اعلیٰ درجہ کے یکرنگ اور صاف باطن اور خدا کے لئے جانباز اور خلقت کے بیم و امید سے بالکل منہ پھیرنے والے اور محض خدا پر توکل کرنے والے تھے کہ جنہوں نے خدا کی خواہش اور مرضی میں محو اور فنا ہو کر اس بات کی کچھ بھی پروا نہ کی کہ توحید کی منادی کرنے سے کیا کیا بلا میرے سر پر آوے گی اور مشرکوں کے ہاتھ سے کیا کچھ دُکھ اور درد اٹھانا ہوگا بلکہ تمام شدتوں اور سختیوں اور مشکلوں کو اپنے نفس پر گوارا کر کے اپنے مولیٰ کا حکم بجا لائے اور جو جو شرط مجاہدہ اور وعظ اور نصیحت کی ہوتی ہے وہ سب پوری کی اور کسی ڈرانے والے کو کچھ حقیقت نہ سمجھا۔ ہم سچ سچ کہتے ہیں کہ تمام نبیوں کے واقعات میں ایسے مواضعاتِ خطرات اور پھر کوئی ایسا خدا پر توکل کر کے کھلا کھلا شرک اور مخلوق پرستی سے منع کرنے والا اور اس قدر دشمن اور پھر کوئی ایسا ثابت قدم اور استقلال کرنے والا ایک بھی ثابت نہیں۔"

(براہین احمدیہ حصہ دوم ص۱۱۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جہاد اکبر و اصغر

مکرم عبدالرؤف صاحب لودھی ـــــ کوئٹہ

۲۷ اکتوبر ۸۱ء کے روزنامہ مشرق میں کالم "دینِ فطرت" کے تحت جو ایک مضمون "جہاد" کے عنوان سے شائع ہوا ہے۔ اس میں ایم بی سکندر صاحب نے تیسری اسلامی سربراہی کانفرنس کی ایک متفقہ طور پر پاس ہونے والی قرارداد کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ کانفرنس کی اس قرارداد میں اعلانِ جہاد سے امریکہ کا خائف ہونا درست نہیں۔ اس میں کالم نگار نے اصولِ جہاد کے کچھ حقائق بھی حسبِ ذیل الفاظ میں بیان کئے ہیں یعنی

"لفظ جہاد سے مغربی ممالک بہت الرجک ہیں۔ شاید صلیبی جنگوں کی یادیں ان کے اذہان میں محفوظ ہیں۔ حالانکہ ان جنگوں میں بھی زیادتیاں صلیبیوں کی طرف سے ہی کی گئی تھیں۔ مغربی ممالک جہاد کو قتال کے معنی میں لیتے ہیں۔ حالانکہ قتال اسلام میں جہاد کی آخری صورت ہے۔ اعلانِ جہاد کا یہ مطلب نہیں کہ اب اسرائیل کے خلاف اور کوئی ذرائع باقی ہی نہیں رہے۔ حالیہ اعلانِ جہاد کا مطلب یہ ہے کہ اسرائیل کے خلاف بیت المقدس کی بازیابی کے لئے جملہ ذرائع پورا عالمِ اسلام کام میں لائیگا۔ یہ اقتصادی کارروائیاں بھی ہو سکتی ہیں اور سیاسی بھی۔

جہاد میں ہر قسم کی کوشش شامل ہے لیکن اس کا آخری مقام شمشیر بدست سربکف میدانِ جنگ میں باطل کے خلاف کود پڑنا ہے۔ جہاد کا مادہ ج ہ د ہے جس کے معنی ہیں "کسی مقصد کے حصول کے لئے اپنی طاقت اور وسعت کو پورا پورا صرف کر دینا اور اسے انتہا تک پہنچا دینا" اجتہاد کا لفظ بھی جہاد سے ہی ہے۔ سورۃ عنکبوت آیت ۶۹ میں ارشاد ہے "جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں (جَاهَدُوا) ہم اپنی راہیں ضرور دکھا دیں گے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ نیکوکاروں کا ساتھی ہے" اس میں ہر قسم کی مشقتیں شامل ہیں۔ سورۃ حج آیت ۷۹ کے شروع میں ہے۔ "اور راہِ خدا میں ویسا ہی جہاد کرو جیسا کہ اسکی راہ میں جہاد کرنے کا حق ہے" اس سے آگے اُمت کے برگزیدہ ہونے اور دین کے آسان ہونے کا ذکر ہے"

قتال تو چونکہ ایک کڑی مشقت ہے اس لئے یہاں دین کے آسان ہونے کا مطلب ہے کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے کے دیگر طریق بھی ہیں جیسے کہ حضور نبی کریمؐ نے ایک جنگ سے واپس ہوتے ہوئے فرمایا کہ "ہم جہادِ اصغر سے جہادِ اکبر کی طرف لوٹ آئے ہیں"

دل لگتی بات یہی ہے کہ موصوف کالم نگار نے جو کچھ بھی لکھا اصولی طور پر درست ہے اور عقلی طور پر بھی اس سے اختلاف کی کوئی گنجائش نکلتی نظر نہیں آتی۔ لیکن انہوں نے یہ جو لکھا ہے کہ "لفظ جہاد سے مغربی ممالک بہت الرجک ہیں" یا یہ کہ "مغربی ممالک جہاد کو قتال کے معنی میں لیتے ہیں"۔ اس پر اچانک ہی ایک سوال ذہنوں میں اُبھرتا ہے کہ مغربی ممالک "لفظ جہاد" سے کیوں اسقدر الرجک ہیں اور انکو لفظ جہاد کے معنی قتال کس نے سکھائے؟ جبکہ القرآن الحکیم اور احادیثِ صحیحہ کے مطابق جہاد کے معنی صرف قتال نہیں اور یہ وضاحت کے ساتھ ارشادِ ربانی ہے کہ

"فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا"

یعنی "پس تو کافروں کی بات نہ مان اور اس (قرآن) کے ذریعہ سے ان سے بڑا جہاد کر" (الفرقان - ۵۲)

اور یہ نکتہ کی بات ہے کہ یہ آیت مکی ہے اور مکہ میں اس آیت کے ذریعہ یہ فرض ہو چکا تھا "کہ سب سے بڑا جہاد" سے مراد قتال سے نہیں بلکہ قرآن کے ذریعہ تبلیغ ہے۔ البتہ بعد میں جہاد بمعنی جنگ یا قتال مدینہ منورہ میں اس آیت کی رُو سے محض مدافعت کے طور پر فرض ہو کہ "اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا"

(حج - ۳۹)

یعنی "وہ لوگ جن سے (بلاوجہ) جنگ کی جا رہی ہے ان کو بھی جنگ کرنے کی اجازت دی جاتی ہے کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا" اور سورۃ (البقرہ - ۱۹۰) میں بھی جو مدنی سورت ہے صاف ہدایت ملتی ہے کہ۔

"قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ"

یعنی "اللہ تعالیٰ کی راہ میں ان لوگوں سے جنگ کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں اور زیادتی نہ کرو اور یاد رکھو کہ اللہ زیادتی کرنے والے سے ہرگز محبت نہیں رکھتا"

اور کالم نگار موصوف نے جو حدیث آخر میں بیان کی ہے اس کے اصل الفاظ یوں ہیں "رَجَعْنَا مِنَ الْجِهَادِ الْاَصْغَرِ اِلَى الْجِهَادِ الْاَكْبَرِ"

یعنی:۔ ہم نے چھوٹے جہاد سے جہادِ اکبر کی طرف رجوع کیا"۔ یقیناً اس حدیث سے جنگ والا جہاد چھوٹا اور نفسانی خواہشات کا مقابلہ کرنے والا جہاد بڑا ثابت ہوتا ہے۔ ویسے بھی ایک اور حدیث ہے کہ "قیل یا رسول اللہ ما الجہاد الاکبر قال الذی مجاہدۃ النفس"۔

یعنی پوچھا گیا کہ یا رسول اللہ! جہاد اکبر کیا ہے۔؟ تو آپؐ نے فرمایا کہ یہ نفس کو زیر کرنا ہے یا نفس کے ساتھ جہاد (جنگ) کرنا ہے۔

(کشف المحجوب مترجم اردو ص-۲۲۱)

اسی طرح مشکوٰۃ (نسائی کتاب البیعت کے صفحہ ۶۴۸ (مطبع نظامی) پر بھی یہ قول مبارک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ "کلمۃ حق عند سلطان جائر الجہاد الاکبر"

یعنی۔ "سچی اور حق بات ظالم حاکم کے سامنے کہنا جہاد اکبر ہے" اور سنت نبویؐ بھی ہمیں یہی بتاتی ہے کہ اگر کوئی حکومت مسلمان رعایا کے خلاف مداخلت فی الدین کرے مثلاً انہیں عبادات سے روکے اور دینی فرائض ادا کرنے میں حارج ہو تو وہاں سے ہجرت ضروری ہو جاتی ہے نہ کہ قتال۔ ہاں اگر ہجرت کرنے کے بعد دشمن حملہ آور ہو تو پھر مظلومیت کے باعث مدافعت کے طور پر اس کا مقابلہ لازمی ہے۔ تواریخ سے ثابت ہے کہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں زندگی بسر کر رہے تھے۔ جب دشمنوں نے مسلمانوں کو جبر کے ساتھ دین اسلام ترک کرنے پہ مجبور کیا اور عرصۂ حیات تنگ کرنے لگے تو آپؐ نے مسلمانوں کو ہجرت کا حکم دیا۔

آیئے۔ اس بارے میں ہم کچھ علمائے دین کے خیالات کا بھی جائزہ لیں۔ چنانچہ ابوالکلام آزاد کا نظریہ یہ ہے کہ۔

"جہاد کی حقیقت کی نسبت سخت غلط فہمی پھیلی ہوئی ہے۔ بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ جہاد کے معنی صرف لڑنے کے ہیں حالانکہ ایسا سمجھنا اس عظیم الشان مقدس حکم کی وسعت کو بالکل محدود کر دینا ہے۔ جہاد کے معنی کمال درجہ کی کوشش کرنے کے ہیں۔ قرآن و سنت کی اصطلاح میں اس کمالِ سعی کو جو ذاتی اغراض کی جگہ حق پرستی اور سچائی کی راہ میں کی جائے جہاد کے لفظ سے تعبیر کیا گیا ہے۔ یہ سعی زبان سے بھی ہے، مال سے بھی ہے، صرف وقت و عمر سے بھی ہے، محنت اور تکالیف برداشت کرنے سے بھی ہے اور دشمنوں کے مقابل پر لڑنے اور اپنا خون بہانے میں بھی ہے۔ جس سعی کی ضرورت ہو اور جو سعی جسکے امکان میں ہو اس پر فرض ہے اور جہاد فی سبیل اللہ میں لغت اور شرع دونوں اعتبار سے شامل ہے یہ بات نہیں کہ جہاد سے مقصود مجرد لڑائی ہی ہو۔ سورۃ فرقان میں ہے۔

فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا۔

یعنی کافروں کے مقابلہ میں کمال درجہ جہاد کرو۔ سورۃ فرقان بالاتفاق مکی ہے۔ اور معلوم ہے کہ جہاد بالسیف یعنی لڑائی کا حکم ہجرتِ مدینہ کے بعد ہوا۔ پس اس زندگی میں کونسا جہاد تھا جس کا اس آیت میں حکم دیا جا رہا ہے۔ جہاد بالسیف تو ہو نہیں سکتا۔"

.... (مسئلہ خلافت و جزیرۂ عرب ص ۱۰۸ تا ۱۰۹)

بالکل اسی مفہوم میں جناب مولوی سید سلیمان ندوی نے بھی اپنی کتاب سیرت النبیؐ کی جلد پنجم کے صفحات ۱۹۹ اور ۲۰۰ پر لکھا کہ ـــــ

"جہاد کے معنی عموماً قتال اور لڑائی کے لئے کے لئے جاتے ہیں لیکن مفہوم کی یہ تنگی قطعاً غلط ہے.....

اس کے معنے محنت اور کوشش کے ہیں یعنی حق کی بلندی اور اشاعت اور حفاظت کے لئے ہر ایک قسم کی جدوجہد کرنا، قربانی اور ایثار گوارا کرنا اور ان تمام جسمانی و مالی و دماغی قوتوں کو جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندوں کو ملی ہیں

اس کی راہ میں صرف کرنا .....

.....افسوس ہے کہ مخالفوں نے اتنے اہم اور اتنے ضروری اور اتنے وسیع مفہوم کو جس کے بغیر دنیا میں کوئی تحریک نہ سرسبز ہوئی نہ ہو سکتی ہے صرف دین کے دشمنوں کے ساتھ جنگ کے تنگ میدان میں محصور کر دیا۔ یہاں ایک شبہ کا ازالہ کرنا نہایت ضروری ہے کہ اکثر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ جہاد اور قتال ہم معنی ہیں حالانکہ ایسا نہیں بلکہ ان دونوں میں عام و خاص کی نسبت ہے یعنی ہر جہاد قتال نہیں بلکہ جہاد کی مختلف قسموں میں سے ایک قتال اور دشمنوں کے ساتھ لڑنا بھی ہے"

حتیٰ کہ ایک اور عالم جناب نواب صدیق حسن خان صاحب نے تو انگریزی حکومت کے بارے میں بھی جہاد کی اصل صورت یوں بیان فرمائی کہ۔

"علماء اسلام کا اس مسئلہ میں اختلاف ہے کہ ملک ہند میں جب سے حکام والا مقام فرنگ فرمانِ روا ہیں اس وقت سے یہ ملک دارالحرب ہے یا دارالاسلام؟ حنفیہ جن سے یہ ملک بھرا ہوا ہے ان کے عالموں اور مجتہدوں کا تو یہی فتویٰ ہے کہ یہ ملک دارالاسلام ہے اور جب یہ ملک دارالاسلام ہوا تو پھر یہاں جہاد کرنا کیا معنی؟ بلکہ عزم جہاد ایسی جگہ ایک گناہ ہے بڑے گناہوں سے اور جن لوگوں کے نزدیک یہ دارالحرب ہے جیسے بعض علماء دہلی وغیرہ ان کے نزدیک بھی اس ملک میں رہ کر اور یہاں کے حکام کی رعایا اور امن و امان میں داخل ہو کر کسی سے جہاد کرنا ہرگز روا نہیں جب تک کہ یہاں سے ہجرت کر کے کسی دوسرے ملکِ اسلام میں مقیم نہ ہو۔ غرض یہ کہ دارالحرب میں رہ کر جہاد کرنا اگلے پچھلے مسلمانوں میں سے کسی کے نزدیک ہرگز جائز نہیں"

(ترجمان وہابیہ ص۔ ۱۵)

یہ بات مسلّمہ ہے کہ جہادِ اصغر اور جہادِ اکبر کا امتیاز خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی سمجھا دیا تھا۔ کہ کہیں اُمّتِ مسلمہ لفظ جہاد کو فقط قتال کے معنوں میں نہ لے لے۔

ارشادِ الٰہی ہے۔

قَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَکُمْ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ۔

(سورۃ بقرہ)

یعنی "اللہ تعالیٰ کی راہ میں (اگر جنگ ناگزیر ہو تو) ان لوگوں سے جنگ کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں۔ اور زیادتی نہ کرو اور یاد رکھو کہ اللہ زیادتی کرنے والوں سے ہرگز محبت نہیں رکھتا"

اور پھر سورۃ الانفال کی آیت ۶۲ بھی ہمیں بتاتی ہے کہ اِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَھَا۔

یعنی "اگر (دشمن) صلح کی طرف مائل ہو جائیں تو تو بھی صلح کی طرف مائل ہو جا"

اسی طرح سورۃ الممتحنہ کی آیت ۹ بھی سب سے بڑا اصولِ جنگ ہمیں سکھاتی ہے کہ

لَا یَنْھٰکُمُ اللّٰہُ عَنِ الَّذِیْنَ لَمْ یُقَاتِلُوْکُمْ فِی الدِّیْنِ وَلَمْ یُخْرِجُوْکُمْ مِّنْ دِیَارِکُمْ اَنْ تَبَرُّوْھُمْ وَتُقْسِطُوْا اِلَیْھِمْ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ۔

یعنی "اللہ تعالیٰ تمہیں ان لوگوں سے نیکی کرنے اور عدل کا معاملہ کرنے سے نہیں روکتا جو تم سے دینی اختلاف کی وجہ سے نہیں لڑے اور جنہوں نے تم کو دینی اختلاف کی وجہ سے تمہارے گھروں سے نہیں نکالا اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے"

اس سے بھی صاف ظاہر ہے کہ قتال جو جہاد فی سبیل اللہ کی ایک قسم ہے اس کی اجازت اضطراری اور مجبوریوں کی حالت میں دین کی مدافعت کے لئے دی گئی ہے نہ کہ دینی جنگ میں بھی پہل کرنے کی۔

اور اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ تیسری اسلامی سربراہی کانفرنس کی جہاد کے بارے میں جو متفقہ طور پر قرارداد پاس ہوئی اس میں صرف قتال کا ہی مفہوم نہیں بلکہ وہی عام مفہوم ہے جو متذکرہ کالم "دین فطرت" میں بیان ہوا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ یہ مفہوم بے شمار علمائے دین کی واضح تفہیمات کی تقلید میں ہے جیسا کہ مولانا ابوالکلام آزاد اور جناب سید سلیمان ندوی کے علاوہ جناب ابوالاعلیٰ صاحب مودودی نے بھی اپنی کتاب سود حصہ اوّل کے صفحات ۷۷، ۷۸ کے حاشیہ پر بیان کیا۔ اسی طرح مولوی حسین احمد صاحب مدنی نے بھی "نقشِ حیات" کی جلد دوم کے صفحہ ۱۱ پر یہی لکھا ہے۔ مولانا شبلی نعمانی کے ارشاد سے بھی استفادہ ہو سکتا ہے (مقالاتِ شبلی جلد اوّل ص ۱۷۱) ان کے علاوہ شمس العلماء مولوی نذیر احمد صاحب دہلوی نے بھی یہی مفہوم لیا (مولانا کے لیکچروں کا مجموعہ مطبوعہ ۱۸۹۰ء ص۔ ۴۴ و ۴۵) اور پھر سر سید احمد خان صاحب نے بھی (اسباب بغاوتِ ہند میں) یہی مفہوم بیان کیا ——

انجمن حمایت اسلام کے جملہ ممبران کا بھی یہی نظریہ رہا (اعلان مطبوعہ رپورٹ انجمن حمایت اسلام ۱۹۳۳ء) شیعانِ ہند کے مجتہد علامہ سید علی الطائری نے بھی اسی نظریہ کا اظہار کیا (موعظہ تحریفِ قرآن اپریل ۱۹۲۲ء) ان تمام مشاہیر عالم و علماءِ دین کے علاوہ حسب ذیل مفتیانِ مکہ نے بھی ہندوستان کے دارالاسلام ہونے کا فتویٰ دیا۔

۱۔ جمال الدین بن عبداللہ شیخ عمر حنفی (مفتی مکہ معظمہ) ۲۔ حسین بن ابراہیم مالکی (مفتی مکہ معظمہ) ۳۔ احمد بن زینی شافعی (مفتی مکہ معظمہ)

ملاحظہ ہو کتاب سید عطاء اللہ شاہ بخاری مؤلفہ شورش کاشمیری ص ۳۱۔)

الغرض مولوی عبدالحی صاحب حنفی لکھنوی، اور مولوی احمد رضا خان صاحب حنفی بریلوی اور مولانا ظفر علی خان صاحب ایڈیٹر زمیندار نے بھی انگریزی حکومت کے تحت ہندوستان کو دارالاسلام ہونے کا فتویٰ دیا۔ اگرچہ چند ایک اس دور کے علماء۔ لفظ جہاد کو صرف قتال کے مفہوم میں لے کر حکومتِ انگریز کے خلاف استعمال کرنے کے حامی تھے۔ مگر ان بزرگوں کی تفہیم جہاد کے بارے میں قتال نہ تھی

اب آخر میں جماعت احمدیہ کے بانی حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کا بھی نظریہ ملاحظہ ہو۔ وہ فرماتے ہیں:۔

"اس زمانہ میں جہاد روحانی صورت سے رنگ پکڑ گیا ہے اور اس زمانہ کا جہاد یہی ہے کہ اعلائے کلمۂ اسلام میں کوشش کریں۔ مخالفوں کے الزامات کا جواب دیں۔ دین اسلام کی خوبیاں دنیا میں پھیلائیں یہی جہاد ہے جب تک کہ خدا کوئی دوسری صورت دنیا میں ظاہر کر دے"

(مکتوب حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ بنام میر ناصر نواب صاحب مندرجہ رسالہ "دور و شریف")

صرف یہی نہیں کہ حضرت سید نامرزا صاحب نے صرف لکھا ہی ہو بلکہ مکہ معظمہ و کٹوریہ تک کو عملی تبلیغ کی حالانکہ آپ اس کی رعایا تھے۔ کہ

"اے ملکہ توبہ کر۔ اور اس ایک خدا کی اطاعت میں آجا جس کا نہ کوئی بیٹا ہے نہ شریک اور اس کی تمجید کر۔ کیا تو اُسکے سوا اور کوئی معبود پکڑتی ہے جو کچھ پیدا نہیں کر سکے بلکہ خود مخلوق ہیں.....

اے زمین کی ملکہ اسلام قبول کر تا تو بچ جائے۔ آ مسلمان ہو جا"

(ترجمہ آئینہ کمالاتِ اسلام ص ۵۲۲)

خَیْرُ الزَّادِ التَّقْوٰی (حدیث النبی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چری بون CIREBON اور گاروت GARUT

انڈونیشیا میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتب کی نمائش

مکرم عبدالمالک صاحب۔ (مبلغ انڈونیشیا)

۱۔ یکم نومبر ۱۹۸۱ء کو چری بون میں جو کہ مغربی جاوا انڈونیشیا کا ایک بڑا شہر ہے نیشنل سوشل ڈے منایا گیا۔ اور شہر کے درمیان میں ایک شاندار نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ جو کہ ایک ہفتہ تک جاری رہی۔ اس موقعہ پر جماعت احمدیہ چری بون کی طرف سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتب کی نمائش کا سٹال لگایا۔ اور ہمارے سٹال کے متعلق اخبار اور ریڈیو پر ہر روز اعلان ہوتا رہا۔ الحمدللہ۔

افتتاح کے موقع پر ڈپٹی میئر چری بون اور پراونشل پارلیمنٹ کے سیکرٹری بھی حاضر تھے۔ ان کے علاوہ ملٹری کمانڈر اور پولیس آفیسر چری بون بھی حاضر تھے۔ نمائش خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب ہوئی۔ اور کثرت کے ساتھ لوگ نمائش کو دیکھنے کے لئے آتے رہے جن کی تعداد چار ہزار سے بھی زیادہ ہے۔ پچھلے سال یہ نمائش ایک دوسرے شہر میں جس کا نام کننگن KUNINGAN ہے منعقد ہوئی تھی۔ وہاں پانچ اور چھ نومبر ۱۹۸۱ء کو ریڈیو نے احمدیت کا تعارف کرایا اور بتایا کہ احمدیوں کی تعداد دس ملین تک پہنچ چکی ہے۔ اور انڈونیشیا میں جماعت احمدیہ کی اسّی شاخیں قائم ہو چکی ہیں۔ اور یہ جماعت تمام دنیا میں پھیلی ہوئی ہے۔

۲۔ گاروت GARUT میں نمائش کتب

مورخہ ۱۲ر دسمبر سے ۲۴ر دسمبر تک مغربی جاوا انڈونیشیا کے شہر گاروت میں بھی قومی سوشل ڈے بڑے شاندار طریقہ سے منایا گیا۔ گاروت ایک بہت پُر رونق شہر ہے۔ جہاں ایک نہایت مخلص پرانی جماعت موجود ہے۔ قومی سوشل ڈے کے موقعہ پر انڈونیشیا کی ہر قسم کی مصنوعات کی نمائش کی گئی۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے بھی جماعت احمدیہ کی کتب کا سٹال ایک نمایاں جگہ پر لگایا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے لوگوں نے بڑی دلچسپی کا اظہار کیا۔ اور سٹال پر آکر جماعت کے متعلق معلومات سوالات کئے۔ جن کے اُن کو جوابات دیئے جاتے رہے۔ اس موقعہ پر سینکڑوں کی تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ یہ لٹریچر عام طور پر دینی اور مذہبی مدرسوں کے طالبعلموں اور اساتذہ کو دیا گیا خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ نمائش تبلیغی اور جماعت کے تعارف کے لحاظ سے بہت کامیاب رہی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستان کے طول و عرض میں مختلف جماعتہائے احمدیہ کی طرف سے جلسہ سیرت النبیؐ کا انعقاد

راولپنڈی

راولپنڈی میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم زیر صدارت محترم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع راولپنڈی ۹ جنوری ۸۲ء کو بعد نماز عصر منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد عزیز عزیز الرحمٰن وقاص نے شمائل حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم بیان فرمائے عزیز مبارک احمد نے حضرت اقدس کی تحریرات میں سے بعض اقتباسات پڑھ کر سنائے جن میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ معجزات اور آپ کے بلند روحانی مقام کو نہایت ہی مؤثر انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ خاکسار ملک محمد شریف سیکرٹری اصلاح وارشاد نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ پر تقریر کی۔ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلق عظیم پر ایک عالمانہ اور دلنشین پیرایہ میں تقریر فرمائی۔ مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی نے "حدیث و سنت رسول میں فرق" کے موضوع پر فاضلانہ تقریر فرمائی۔

آخر میں محترم چوہدری احمد جان صاحب صدر جلسہ نے صدارتی خطاب فرمایا اور احباب کو نصیحت فرمائی کہ وہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسوں میں کثرت سے شامل ہوا کریں اور سیرت طیبہ کے واقعات سن کر ان کے مطابق عمل کرنے کی کوشش کیا کریں آپ نے فرمایا ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ ان صفات اور اخلاقِ فاضلہ کو اپنانے کی طرف کوشش کرے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ظاہر ہوئے۔ جلسہ اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد محفلِ مشاعرہ منعقد ہوئی جس میں مندرجہ شعراء کرام نے اپنا نعتیہ کلام سنایا۔ محترم جناب میجر جنرل محمود الحسن صاحب، محترم جناب عبد المنان صاحب ناہید محترم جناب فیض اسلم صاحب سول جج۔ محترم جناب رشید احمد صاحب قیصرانی محترم جناب وسیم احمد صاحب گورداسپوری محترم جناب محمد اسماعیل صاحب نادر قریشی۔

محفل مشاعرہ کی صدارت محترم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی نے فرمائی۔ احباب نے بڑی کثرت سے اس محفل میں شامل ہو کر اپنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت و پیار کا زندہ ثبوت مہیا کیا۔ (سیکرٹری اصلاح وارشاد)

چنیوٹ

۹ جنوری ۸۲ء کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ چنیوٹ میں جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم مکرم نصیر احمد احمد صاحب شاد مربی سلسلہ کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآنِ کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم صفدر نذیر صاحب مربی سلسلہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلق عظیم پر تقریر فرمائی مکرم محمد ابراہیم صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش اور دعویٰ نبوت کے ابتدائی حالات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

آخر میں صدر جلسہ مکرم نصیر احمد صاحب شاد نے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اور دعویٰ نبوت کے بعد کے بعض واقعات کو تفصیل سے بیان فرمایا۔ آخر میں حضرت اقدس کے مبارک الفاظ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بلند شان بیان کی گئی۔ دعا کے بعد یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (صدر جماعت احمدیہ چنیوٹ)

حافظ آباد

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ میں ایک جلسہ زیر اہتمام جماعت مقامی مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف ۸ جنوری ۸۲ء کو بعد نماز جمعہ منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد خاکسار نے جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ مکرم سید ساجد احمد صاحب آف امریکہ نے جو رخصت پر آئے ہوئے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بطور محسن انسانیت کے موضوع پر واقعاتی "قربِ الٰہی" پر خطاب فرمایا۔ آخر میں صدر جلسہ نے صدارتی خطاب فرمایا اور اجتماعی دعا کرائی جس پر جلسہ کی کارروائی ختم ہوئی۔

جلسہ کے دوران مکرم رشید احمد صاحب شریف مکرم نعیم احمد صاحب اور خاکسار نے نعتیہ کلام سنا کر حاضرین کو محظوظ کیا۔ (مغفور احمد قمر مربی سلسلہ)

ننکانہ

جماعت احمدیہ ننکانہ کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۸ جنوری ۸۲ء کو بعد نماز مغرب و عشاء منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم کے بعد مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

مکرم مرزا الطاف الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ	تربیت اولاد اور اسوۂ نبویؐ
" داؤد احمد صاحب شاکر ایم اے	تعلیم نبویؐ
" رشید احمد صاحب	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی حقیقت
مکرم ناصر محمود احمد صاحب (طفل)	— اخلاق نبویؐ
خاکسار نصیر احمد شاد مربی سلسلہ	— آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا غلاموں سے سلوک

اجتماعی دعا پر جلسہ کی کارروائی اختتام کو پہنچی۔ (نصیر احمد شاد مربی سلسلہ مقیم ننکانہ)

واہ کینٹ

۹ جنوری ۸۲ء کو بعد دوپہر مسجد محمود واہ کینٹ میں زیر صدارت محترم سید سرفراز علی صاحب جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم ظہور احمد صاحب نے "مقام محمدیت" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بلند و بالا مقام کی وضاحت حضرت اقدس کے ارشادات کی روشنی میں فرمائی۔ آپ کے بعد محترم مولانا دین محمد صاحب شاہد ایم اے مربی سلسلہ نے "آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اور اس کا ادراک" کے موضوع پر حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ کا خطاب نہایت عالمانہ اور پر اثر تھا۔

اجتماعی دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ اور رات کو مسجد محمود میں چراغاں کیا گیا۔ (جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ واہ کینٹ)

منڈی بہاؤالدین

جماعت احمدیہ شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۹ جنوری ۸۲ء کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت مکرم صوبیدار عبد الغفور خاں صاحب نے فرمائی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم نصرت الٰہی صاحب مکرم چوہدری فضل احمد صاحب مکرم خالد داؤد راجہ صاحب، مکرم تاثیر احمد صاحب اور خاکسار آفتاب احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ آخر میں صدر جلسہ نے خطاب فرمایا۔ اور اجتماعی دعا کرائی جس پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ کے اختتام پر حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ جلسہ میں انصار، خدام، اطفال کے علاوہ مستورات نے بھی شرکت کی جن کے لئے پردہ کا انتظام کیا گیا تھا۔

(آفتاب احمد ایم ایس سی قائد مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین)

لاہور

جماعت احمدیہ لاہور کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۹ جنوری ۸۲ء کو مسجد دارالذکر لاہور میں زیر صدارت محترم چوہدری حمید نصر اللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور منعقد ہوا۔ جلسہ کے لئے لاؤڈ سپیکر کی منظوری قبل از وقت حاصل کر لی گئی تھی۔ ایک ہزار تعداد میں اشتہارات تقسیم کئے گئے اور الفضل میں اعلان بھی شائع کرایا گیا۔

تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے سیرت النبیؐ کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ مکرم مولوی بشیر الدین احمد صاحب معلم اصلاح وارشاد نے سیرتِ طیبہ کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ آخر میں محترم مولانا عبد المالک خاں صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے تقریر فرمائی۔ آپ نے سیرت النبیؐ کے بعض پہلوؤں کو نہایت ہی پیارے انداز میں اجاگر فرمایا۔ جلسہ اجتماعی دعا پر اختتام کو پہنچا۔

احباب اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی ساتھ لائے ہوئے تھے۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ لاہور)

مردان

مردان میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۹ جنوری ۸۲ء کو بعد نماز عصر زیر صدارت مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ مسجد کو جھنڈیوں اور بینروں سے سجایا گیا تھا۔ اور رات چراغاں بھی کیا گیا۔

تلاوت قرآنِ کریم سے جلسہ کا آغاز ہوا پھر نظم خوانی ہوئی اور مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

غزوات النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ ایفائے عہد، شجاعت نبویؐ

آخر میں صدر جلسہ نے صدارتی تقریر فرمائی۔ اجتماعی دعا ہوئی اور مٹھائی تقسیم کی گئی۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ مردان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجالس انصاراللہ ماہانہ رپورٹ کارگزاری برائے دسمبر ۱۹۸۱ء فتح ۱۳۶۰ ہش جلد مرکز کو ارسال فرماویں

قیادت عمومی
مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ

گمشدہ سامان کے مالکان توجہ فرمائیں

مندرجہ ذیل اشیاء جلسہ سالانہ دسمبر ۸۱ء کے موقعہ پر گم ہوئیں اور جلسہ سالانہ کے بعد دفتر ہذا میں پہنچ گئیں۔ مالکان اپنی گمشدہ اشیاء کا مطالبہ کرتے وقت اپنی زیر مطالبہ چیز کی شناخت بھی تحریر فرمائیں

(افسر جلسہ سالانہ)

۱۔ لحاف مستعملہ دو عدد ۲۔ گدا مستعملہ ایک عدد
۳۔ ایک کمبل + ایک جوڑا بوٹ مردانہ، دال نخود وغیرہ ۴۔ تکیہ معہ غلاف " "
۵۔ دری ایک عدد ۶۔ کھیس ایک عدد ۷۔ مفلر مختلف سات عدد
۸۔ دوپٹے مختلف ۴ عدد ۹۔ نقاب برقعہ ایک عدد ۱۰۔ ٹوپیاں مختلف ۷ عدد
۱۱۔ جرسی بچگانہ ۲ " ۱۲۔ چادر " " ۱۳۔ ویل پلیٹ کار ۱ عدد
۱۴۔ واسکٹ مردانہ ۱ " ۱۵۔ جوتا مردانہ " " ۱۶۔ لفافہ پلاسٹک جسمیں کچھ سامان ہے
۱۷۔ پرس مختلف ۵ " ۱۸۔ پینٹ " " " ۱۹۔ چادر ڈبی دار ۱ عدد
۲۰۔ ایک تھیلا جسمیں پارچات اور دوسرا سامان ہے ۲۱۔ سائیکل " "
۲۲۔ چولہا تیل مٹی ایک عدد ۲۳۔ پتیلی سلور " ۲۴۔ پرات سلور " "
۲۵۔ فرائی پان سلور " ۲۶۔ تھالی سلور " ۲۷۔ ایک عدد پرس جسمیں معمولی نقدی ہے

قائد صاحب و ناظم صاحب اطفال!

کیا آپ نے مجلس اطفال الاحمدیہ کی ماہانہ رپورٹ کارگزاری مرکز کو ارسال کر دی ہے؟
(یاد رہے ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک گذشتہ ماہ کی رپورٹ کارگذاری مرکز میں پہنچ جانی چاہیئے)

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین اور منتظمین اطفال متوجہ ہوں

قائدین اور منتظمین اطفال اپنی مجلس کے اطفال کا طبی معائنہ کروا کے اس کی رپورٹ مرکز میں ارسال کریں نیز ۱۲ فروری بروز جمعہ اطفال کا سائیکل سفر کروایا جائے اور اول آنے والے کو انعام بھی دیا جائے۔ اور ۲ اپریل بروز جمعہ اطفال کا سیر کا مقابلہ کروایا جائے اور سیر کے مشاہدات قلمبند کروا کر اول آنے والے کو انعام بھی دیا جائے اور رپورٹ مرکز میں ارسال کی جائے۔

(سیکرٹری صحت جسمانی اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

تربیتی کلاس

ایک تربیتی اجلاس ۲۷ نومبر ۸۱ء کو بعد نماز جمعہ متعلقہ مسجد قرطبہ میں زیر صدارت چوہدری نذیر احمد رشید صاحب صدر جماعت منعقد ہوا۔ جس میں تمام انصار لجنات اور اطفال کے علاوہ ۳۰ غیر از جماعت احباب نے بھی شرکت کی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم منیر احمد جاوید صاحب ناظم تعلیم نے کی۔ جس کے بعد خدام کا عہد دوہرایا گیا۔ نظم چوہدری نصیر احمد ناصر صاحب ناظم تعلیم و تربیت مجلس ہذا نے ترنم سے سنائی۔ بعد ازاں صدر صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا اور پھر مکرم مولوی عبدالسلام صاحب طاہر مربی سلسلہ، مکرم مولوی بشیر الدین احمد صاحب معلم اصلاح وارشاد، مکرم منیر احمد جاوید صاحب ناظم تعلیم ضلع لاہور اور مکرم مولوی عبدالمجید صاحب عامر مربی سلسلہ نے درس قرآن کریم درس حدیث، خلافت ثالثہ کے عہد کی تحریکات اور تدریس نماز با ترجمہ کے مواضیع پر بالترتیب تقاریر فرمائیں۔ اس کے بعد حاضرین کی مٹھائی اور چائے سے تواضع کی گئی۔ نماز مغرب تک سوال و جواب کی مجلس منعقد ہوئی۔ نماز مغرب و عشا کی ادائیگی کے بعد ۷.۷۰ (وی۔سی۔آر) پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ بیرونی ممالک پر مشتمل فلم دکھائی گئی اور مکرم خالد اقبال صاحب ناظم تربیت ضلع لاہور ساتھ وضاحت فرماتے گئے

پروگرام کے اختتام پر اجتماعی دعا ہوئی اور بعد ازاں باہر سے شامل ہونے والوں کو کھانا کھلایا گیا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ شاہدرہ ٹاؤن)

اِسْتَعِيْنُوْا عَلَى الْحَوَائِجِ بِالْكِتْمَانِ مدد چاہو اپنی ضروریات پر رازداری کیساتھ (حدیث النبی)

شارٹ ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔

۱۔ جملہ ٹھیکیداران میونسپل کارپوریشن سرگودھا تخمینہ جات ملاحظہ کرنے کے بعد اپنے ٹنڈر پیش کریں۔
۲۔ ہر ٹنڈر کو ٹیشن کے ہمراہ ۲ فیصد زرضمانت بصورت ڈیپازٹ ایٹ کال شامل کرنا ضروری ہوگا۔ بصورت دیگر ٹنڈر کوٹیشن قابل قبول نہ ہوگا۔ ٹنڈر ایک دن قبل جاری کئے جائیں گے۔
۳۔ ٹنڈر وصول کرنے کی آخری تاریخ ۸۲/۲/۸ بوقت ۱۱ دن ہے۔ تار کے ذریعہ وصول ہونے والے ٹنڈر قابل قبول نہ ہوں گے۔

نمبر شمار	نام کام	تخمینہ رقم	زرضمانت	معیاد
۱۔	تعمیر کمرہ جات کا ہوگرلز مڈل سکول سیٹلائٹ ٹاؤن	۱۴۰,۰۰۰/-	۳۰۰۰/-	۴ ماہ
۲۔	مرمت سلاٹر ہاؤس۔	۴۵۰۰۰/-	۹۰۰/-	ایک ماہ
۳۔	بدلنے سیور ۲۱۹ ڈی تا ۲۲۴ ڈی	۳۸۳۰۰/-	۸۰۰/-	ایک ماہ
۴۔	سیور نزد ۲۶۴ ڈی تا ۲۷۸ ڈی	۳۲۰۰۰/-	۶۴۰/-	ایک ماہ
۵۔	تعمیر چار دیواری جنرل ہسپتال رڈاکٹر صاحب کی رہائش گاہ کا انتظام	۵۰,۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	ڈیڑھ ماہ
۶۔	سٹور روم میں آہنی جنگلے	۲۰,۰۰۰/-	۴۰۰/-	"
۷۔	سٹور روم برائے ٹیکس برانچ	۱۵,۰۰۰/-	۳۰۰/-	ایک ماہ
۸۔	سپلائی بجری کرشی (کالی)	۲۵,۰۰۰/-	۵۰۰/-	"
۹۔	سپلائی آہنی آر سی سی کورز	۸۵۰۰۰/-	۱۸۰۰/-	۲ ماہ
۱۰۔	اپروچ روڈ نزد چونگی شاہ پور روڈ	۳۶۲۰۰/-	۷۲۰/-	۱ ماہ
۱۱۔	مرمت گرلز پرائمری سکول بلاک نمبر ۲	۲۵۰۰۰/-	۵۰۰/-	"
۱۲۔	تعمیر چار دیواری برائے مڈل سکول	۱۰۰,۰۰۰/-	۲۰۰۰/-	۳ ماہ
۱۳۔	مرمت بوائز پرائمری سکول بلاک نمبر ۲	۱۰,۰۰۰/-	۲۰۰/-	۱۵ یوم
۱۴۔	اپروچ روڈ نزد جھنگ روڈ	۳۷,۵۰۰/-	۴۰۰/-	۱ ماہ
۱۵۔	سپلائی ۴ عدد ٹرالیاں برائے اڑھائے کوڈ (مطابق نمونہ) سائز ۱۲ × ۷ × ۴ آہنی	۱۰۰,۰۰۰/-	۲۰۰۰/-	۲ ماہ
۱۶۔	سپلائی جیوٹ شاپ برائے سکول سائز ۲ فٹ ۷ ½ ۲ فٹ (۱۲۰۰)	۶۶۰۰۰/-	۱۲۰۰/-	۱ ماہ
۱۷۔	خرید نے سامان فائر بریگیڈ ٹرائی کیمیکل فاور اسٹیگو شر ۵۰ عدد جی ساختہ اٹلی، سی او ۲ گیس سلنڈر ۴ کے رجی ریفل سوڈا ایسڈ۔ ریفل فوم ناوب اسٹیگو شر ودگین سائز الٹیاں ۱۸ عدد گینتی ۶ عدد۔ پیچے ۶ عدد			
۱۸۔	جنرل اوور ہالنگ انجن اور تبدیلی کرنے واٹر ڈیفکی بمع پمپ	۲۷۰۰۰/-	۵۴۰/-	
۱۹۔	خریدنے چیسز بیڈ فورڈ)			
۲۰۔	مرمت روڈ رولر (ایولنگ بارفورڈ)	۲۴,۶۱۴/-	۵۰۰/-	۱ ماہ
۲۱۔	خریدنے ٹریکٹر (۲ عدد فیٹ ۸۰ ۴ ملٹ ٹریکٹر/MT ۱			
۲۲۔	سپلائی اور لگائے سلج پمپ ۸" × ۸" الیکٹرک موٹر ۴۵ ۴ ایچ ڈبلیو MP بمعہ ورٹیکل شافٹ سٹارٹر شیلے آئیل کول اور دیگر تفصیلات مکمل چلا کر دینا۔	۵۰,۰۰۰/-	۱,۰۰۰/-	۱ ماہ

المشتہر

حافظ محمد یونس
میئر میونسپل کارپوریشن
سرگودھا

I.P.L-۵۴۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

خاکسار کے ہمزلف مرزا البشیر احمد بیگ صاحب ابن مکرم مرزا محمد بیگ صاحب مرحوم کھوکھر کے گوجرانوالہ قریباً تین ہفتہ کا عرصہ بیمار رہ کر وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحوم غرباء پرور خدمت خلق کا شوق رکھنے والے۔ اور مفوضہ فرائض کی انجام دہی میں بڑے مستعد تھے اپنے پیچھے سوگوار بیوہ کے علاوہ تین لڑکے اور تین لڑکیاں چھوڑی ہیں صرف ایک لڑکی شادی شدہ ہے

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور بیوہ اور بچوں کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو آمین۔

(غلام محمد حق معلم وقف جدید چک نمبر ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر)

۲ میری اہلیہ محترمہ ۱۵ دسمبر ۸۱ء کو کچھ عرصہ بیمار رہ کر وفات پاگئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔ (صوفی محمد ابراہیم جالندھری غلہ منڈی سرگودھا)

۳۔ مکرم ظفر اللہ خان صاحب ابن مکرم وارث خان صاحب آف ڈاگ بے سود (پبی) ضلع پشاور ۲۳ دسمبر کو رات گیارہ بجے دماغ کی شریان پھٹ جانے کی وجہ سے بعمر ۴۰ سال اس جہان فانی سے رخصت ہو گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحوم بہت ملنسار اور خوش طبع اور تبلیغ احمدیت کا ولولہ اور جوش رکھنے والے جماعت احمدیہ ڈاگ بے سود (پبی) کے سرگرم خادم تھے۔ خدام کا ہر وقت ان کے گرد جمگھٹا رہتا اور اکثر اوقات احمدیت کے بارہ میں بات چیت ہوتی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم و مغفور کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر و تحمل سے اس صدمہ عظیم کو برداشت کرنے اور احمدیت کے ساتھ مزید وابستگی اور لگاؤ کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔ (سعید احمد خان سہیل مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کوہاٹ)

مثالی وقارِ عمل

جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ ۱۹ فروری بروز جمعۃ المبارک اپنی اپنی مجالس میں ایک مثالی وقار عمل منائیں۔ قبل از وقت مقام وقار عمل کے تعین، ضروری سامان کی فراہمی وغیرہ امور سرانجام دے کر ہر مجلس کے سو فیصد خدام کو اس وقار عمل میں شامل کرنے کی کوشش کریں اور رپورٹ جلد مرکز میں بھجوائیں۔ (مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

لائبریری اطفال الاحمدیہ

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ایوان محمود میں اطفال کے لئے ایک لائبریری کا انتظام ہے۔ جو نمازِ عصر کے بعد کھلتی ہے۔

اطفال بھائیوں سے درخواست ہے کہ اس لائبریری سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مقابلہ حسن قرأت

مورخہ ۳۱ جنوری بروز اتوار بعد نماز عصر، جامعہ احمدیہ ہال میں مقابلہ حسن قرأت منعقد ہوگا ہے۔ خواہش مند احباب سے شرکت کی درخواست ہے۔ مقابلہ میں شرکت کے لئے سورۃ مزمل کی پہلی چھ آیات مقرر ہیں۔

(مساعد التحریر جامعہ احمدیہ ربوہ)

حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"پیغمبر خدا جو ستر بار استغفار کرتے تھے حالانکہ ایک دفعہ کے استغفار سے گذشتہ گناہ معاف ہو سکتے تھے پس اس سے ثابت ہے کہ استغفار کے یہ معنی ہیں کہ خدا آئندہ ہر ایک غفلت اور گناہ کو دبائے رکھے۔ اس کا صدور بالکل نہ ہو۔"

(البدر ۱۹ جون ۱۹۰۳ء صفحہ ۲۶۹)

اَلْاَعْمَالُ بِالنِّیَّۃِ

اعمال نیت پر موقوف ہیں (حدیث النبی)

قادیان جانے والے احباب مطلع رہیں

ایسے احباب جو قادیان جانے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ پاکستان کے رہنے والے ہوں یا غیر ملکی ان کی اطلاع کے لئے بذریعہ اعلان ہذا یاد دہانی کرائی جاتی ہے کہ وہاں احمدی احباب ایک محدود ایریا میں رہتے ہیں جہاں صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر۔ مساجد۔ دار الضیافت وغیرہ۔ اور مکینوں کے رہائشی مکانات ہیں۔ چونکہ بعض اوقات بیک وقت جانیوالے مہمانوں کے لئے اکرامِ ضیف کے تحت ان کے مناسب حال قیام و طعام کے انتظامات میں دقت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے یہ مناسب سمجھا گیا ہے کہ ایسے احباب اپنی روانگی سے دو چار دن قبل نظارت خدمتِ درویشاں ربوہ سے مشورہ کر کے جائیں۔ تاکہ وہاں کی صورتِ حال کے تحت ان کی راہنمائی کی جا سکے اور انہیں کوئی تکلیف نہ ہونے پائے۔

عہدیداران جماعت بھی براہِ مہربانی اسے نوٹ فرمالیں اور وقتاً فوقتاً اپنی جماعت میں اس کا اعلان کر دیا کریں تاکہ یہ امر احباب جماعت کے مستحضر رہے۔

(ناظر خدمتِ درویشاں۔ ربوہ)

ضروری اعلان

امیدوارانِ ملازمت صدر انجمن احمدیہ کا امتحان انشاء اللہ مورخہ ۲۴/۲/۸۲ بروز بدھ بوقت ۹ بجے صبح کا انٹرویو مورخہ ۲۵/۲/۸۲ بروز جمعرات بوقت ۱½ بجے ہوگا۔ نیز جو امیدواران ابھی درخواستیں نہیں دے سکے۔ وہ ۲۰/۲/۸۲ تک مکمل کوائف کے ساتھ درخواستیں نظارت دیوان میں بھجوادیں۔

امتحان کے لئے امیدواران کاغذ قلم۔ دوات وغیرہ ہمراہ لائیں۔

(صدر کمیشن امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ)

مذاکرہ علمیہ

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب وزیر آباد کے مختصر دورہ پر ۷ جنوری کو تشریف لائے اگلے روز یعنی ۸ جنوری صبح ۱۰ بجے مکرم صوفی محمد حسین صاحب بٹ کے مکان پر غیر از جماعت احباب میں مجلس مذاکرہ منعقد کی گئی۔ مکرم حافظ صاحب نے غیر از جماعت احباب کے متعدد سوالات کے جوابات نہایت احسن پیرایہ میں دیئے۔ یہ مجلس دو گھنٹہ جاری رہی اختتام پر احباب میں لٹریچر تقسیم کیا گیا اور چائے سے تواضع کی گئی۔

بعدہ حافظ صاحب نے نماز جمعہ کا خطبہ دیا۔ جس میں آپ نے قرآنی آیت اِعْمَلُوْا عَلٰی مَکَانَتِکُمْ کی تفسیر میں فرمایا کہ انسان اپنی سعی کے نتائج مناسب حال اعمال کے ذریعہ ہی پا سکتا ہے۔

بعد دوپہر وزیر آباد کے ایک غیر از جماعت عالم کے ساتھ مکرمی حافظ صاحب کی وفات مسیح پر گفتگو ہوئی جو تین گھنٹے جاری رہی اس گفتگو میں ۳۰۰ غیر از جماعت احباب موجود تھے۔ حاضرین نے اس سے بہت فائدہ اٹھایا۔ (سید حسین احمد مربی سلسلہ وزیر آباد)

ٹنڈر نوٹس

محکمہ بلڈنگ کے منظور شدہ ٹھیکیداران سے سنز بمبر آئٹم پرسنٹیج ریٹ کیٹیگری شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء ترمیم شدہ سیلڈنگ ریٹس کیلئے ٹنڈر کھلنے کی تاریخ تک برائے کام بلڈنگ بجلی اور واٹر سپلائی سینٹری انسٹالیشن مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں جو کہ مندرجہ ذیل تاریخوں کو کھولے جائیں گے۔ ٹنڈر بوقت ۲½ بجے شام ٹھیکیداران یا ان کے ایجنٹ کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ مشروط۔ مشروط بذریعہ تار، بذریعہ ٹیلیفون یا بغیر زرضمانت ٹنڈر وصول نہیں کئے جائیں گے۔ زرضمانت صرف ڈیپازٹ ریٹ کال کے ذریعے آنی چاہیئے۔ رجسٹرڈ فرم یا کمپنی کی صورت میں مختار نامہ جو کہ عدالتی کاغذ پر مصدقہ ہو۔ ٹنڈر کے ساتھ پیش کرنا ہوگا۔ زیر دستخطی اس کا پورا حق رکھتا ہے کہ کسی ایک یا تمام ٹنڈروں کو بلا وجہ بتائے منسوخ کر دے۔

نوٹ:۔ ٹنڈروں کی وصولی کی تاریخ کو کوئی ٹنڈر فارم جاری نہیں کیا جائے گا۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ	زرضمانت	میعاد	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ
۱۔	سرگودھا ڈویژن میں قومیائے گئے تعلیمی اداروں کی مرمت اور توسیع فضل عمر ہوسٹل ٹی۔ آئی کالج ربوہ	۱،۶۲،۲۵۰/-	۳،۳۰۰/-	۳ ماہ	۳-۲-۱۹۸۲

ایگزیکٹو انجینئر پراونشل بلڈنگ ڈویژن جھنگ

I-PL - ۵۴۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: اختتامی خطاب

ترقی کرنے والے آدمی ہیں۔ تھوڑے ہیں لیکن بڑا اثر رکھتے ہیں۔ امریکہ میں ان کی تعداد تھوڑی ہے لیکن افریقہ میں وہ لاکھوں کی تعداد میں بھی ہیں۔ پہلے وہ بلیک کہلاتے تھے لیکن اب احمدیت کی برکت سے نورانی بن گئے ہیں۔ حضور کے اس دلکش انداز بیان پر تمام احباب نے پُرجوش نعرے بلند کئے اور جلسہ گاہ کئی منٹ تک فلک شگاف نعروں سے گونجتی رہی۔

حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ایسی انقلابی تبدیلی ان کے دلوں میں پیدا کر دی ہے کہ وہ ایک دو نہیں بلکہ لاکھوں قربانی کرنے والے ہیں، اللہ تعالیٰ کے بابرکت نام کا ورد کرنے والے ہیں، تسبیح اور تحمید کرنے والے ہیں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والے ہیں۔ حضور نے فرمایا ان لوگوں کے وجودوں میں ان علاقوں میں اللہ تعالیٰ اور رسولؐ کے عاشقوں اور اپنی ہر چیز خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دینے والوں کی ایک نئی قوم پیدا ہو گئی ہے یہ لوگ اس علاقے کے لگتے ہی نہیں۔ یوں لگتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں آسمان سے اتارا ہے حضور نے فرمایا انقلاب عظیم پیدا ہو چکا ہے۔ اور اس میں روز بروز تیزی پیدا ہو رہی ہے۔ آج نہیں تو کل، کل نہیں تو پرسوں دنیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے آجائے گی۔ اور خدا تعالیٰ کا یہ کہنا ہے کہ میرے منصوبوں کو کوئی ماں جایا ناکام نہیں کر سکتا۔

حضور نے آخر میں فرمایا ہمارے اپنے ملک میں کچھ دکھیا مہاجر افغانستان سے آئے ہوئے ہیں۔ حکومت ان کی مدد کر رہی ہے اور ان کا بوجھ اُٹھایا ہوا ہے۔ اللہ انہیں جزا دے ان مہاجروں کے لئے دعا کریں کہ ان کے لئے خیریت کے ساتھ اپنے وطن جانے کے سامان پیدا ہو سکیں۔ آمین۔

حضور نے فرمایا ایک اور علاقہ مقبوضہ اور آزاد کشمیر) میں بٹ گیا ہے ان کے لئے بھی دعا کریں۔

حضور نے احباب کو نصیحت فرمائی کہ اپنی زندگیوں کو اس طرح بنالیں کہ ایک لحظہ کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کو نہ بھولیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کی حفاظت کرتا رہے۔ آپ کی زندگیوں میں زیادہ سے زیادہ نور اور حسن پیدا کرے۔ آپ کو اپنا بنالے اور کسی اور کا محتاج نہ بنائے ہمارے کمزور ہاتھوں نے جو اس کا دامن تھاما ہے اس کو کبھی نہ چھوڑے بلکہ اور زیادہ قریب لے آئے۔

خطاب کے اختتام پر حضور نے فرمایا آؤ اب دعا کریں۔

اس کے بعد حضور نے ہاتھ اٹھا کر اجتماعی دعا کروائی اور اس طرح سے چار بج کر دس منٹ پر جماعت احمدیہ کا ۸۹ واں جلسہ سالانہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

الحمد للہ ثم الحمد للہ علیٰ ذٰلک

آل ربوہ فٹ بال ٹورنامنٹ

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے شعبہ صحت جسمانی کے پروگرام کے مطابق آل ربوہ فٹ بال ٹورنامنٹ مورخہ ۴-۵-۶ اور ۷ فروری کو ہو رہا ہے جس کا افتتاح مورخہ ۴ فروری ۳ بجے سہ پہر ہوگا۔ اس میں حصہ لینے والے خدام۔ اطفال۔ اپنے اسماء ناظم صحت جسمانی دفتر خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو بھجوا دیں۔

(ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

ضروری اعلان

امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ کا امتحان انشاء اللہ مورخہ ۲۴/۲ بروز بدھ بوقت نو بجے صبح ہوگا۔ انٹرویو مورخہ ۲۵/۲ بروز جمعرات بوقت ۱ بجے ہوگا۔ نیز جو امیدواران ابھی درخواستیں نہیں دے سکے وہ ۲۰/۲ تک مکمل کوائف کے ساتھ درخواستیں نظارت دیوان میں بھجوا دیں۔ امتحان کے لئے امیدواران کاغذ قلم دوات وغیرہ ہمراہ لائیں۔ (صدر کمیشن امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ)

اَلْغِنٰی غِنَی النَّفْسِ (حدیث النبیؐ)

شفا اللہ سے مانگیں
اور کیور CURE اپنے کیمسٹ سے
بواسیر کا کامیاب PILES CURE
کے موجد اب نظام ہضم کی امراض۔ دل۔ دماغ۔ اعصاب اور نظام تنفس Respiratory System ناک۔ گلا اور چھاتی وغیرہ کی ۱۴۰ پرانی اور ضدی امراض کیلئے
140 کیورز CURES پیش کرتے ہیں
مرض کا نام بتا کر قریبی دوا فروش سے -/35 میں اس بیماری کی کیور حاصل کریں نہ ملے تو -/51 زائد بھیج کر ڈاک سے منگوائیں۔ نرخنامہ اور کیور ٹیوٹر لٹریچر مفت طلب فرمائیں۔
کیور ٹیوٹر میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی ربوہ فون ۳۰۰

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
گوجرانوالہ چوک گھنٹہ گھر
ربوہ بالمقابل ایوان محمود
۷۱ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۱۵

سویابین کا کالم۔ ہر ہفتے کے روز

سویابین کی فرنی ۔۔ آملیٹ

اس دفعہ ایک میٹھی اور نمکین ڈش حاضر ہے۔ دونوں چیزیں مزے اور غذائیت کے لحاظ سے ہر طرح نہایت اعلیٰ اور خوب ہیں۔ استعمال کریں اور گھروں میں رائج کریں۔

فرنی

اشیاء:۔ چاول کا آٹا۔ ایک پاؤ، سویابین کا آٹا۔ ایک چھٹانک، دودھ۔ ۴ سیر چینی ۔۔ ڈیڑھ پاؤ، پانی ۔۔ ۳ پاؤ۔

سویابین کے آٹے اور چاول کے آٹے کو پانی میں ڈال کر چولہے پر رکھ دیں۔ جب یہ اچھی طرح ابلنے لگ جائے تو دودھ اور میٹھا بھی ملا دیں۔ (حسب ذائقہ کچھ میوہ بھی پیس کر دودھ اور میٹھے کے ساتھ ملایا جا سکتا ہے) تھوڑی دیر کے بعد جب دیکھیں کہ عام فرنی کی طرح گاڑھا ہو گیا ہے تو مٹی کی چینیوں میں ڈال کر ٹھنڈی کر لیں۔ اس مقدار سے ۱۶ چینیاں تیار ہو سکتی ہیں۔ کھانے کے بعد بطور سویٹ ڈش اس کا استعمال بہت اعلیٰ رہتا ہے۔

سویابین آملیٹ

اشیاء:۔ انڈے ۲ عدد، دودھ ۔۔ دو درمیانے چمچے، سویابین کا لعاب ۔۔ ۳ درمیانے چمچے، ابلے ہوئے چاول ۔۔ ۲ درمیانے چمچے، نمک ½ چائے کا چمچہ، گھی ۔۔ ½ چھٹانک۔

ترکیب:۔ تین چمچے خشک سویابین رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح اس کا چھلکا اُتار کے اس میں تھوڑا سا پانی ملا کر اسے موٹا موٹا پیس لیں۔ یوں یہ گاڑھا لعاب بن جائے گا۔ اب اسے اور باقی اشیاء کو انڈے میں اچھی طرح پھینٹیں اور اس کے بعد اسے گھی میں ڈال کر تل لیں۔

نہایت ہی مزیدار اور غذائیت بخش آملیٹ حاضر ہے۔

(خاکسار مرزا لقمان احمد۔ مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعلان نکاح

مورخہ ۷ جنوری ۱۹۸۲ء کو محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے خاکسار کی بچی عزیزہ امۃ المنان کا نکاح عزیز میاں عبدالسمیع حامی ابن مکرم میاں محمد رفیع ناصر صاحب آف ناصر دواخانہ ربوہ کے ساتھ پندرہ ہزار حق مہر پر مسجد مہدی گولبازار میں پڑھا۔ ۱۶ جنوری کو تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ جس میں محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال نے دعا کرائی۔ ۱۷ جنوری کو محترم میاں محمد رفیع ناصر صاحب نے اپنے مکان واقع دارالصدر شرقی میں وسیع پیمانہ پر دعوتِ ولیمہ کا انتظام کیا۔ جس میں مدعوئین کی کثیر تعداد نے شرکت فرمائی۔ غیر ملکی طلبا کے علاوہ دفاتر انجمن احمدیہ دفاتر تحریک جدید کے ناظران اور وکلاء صاحبان بھی شریک ہوئے مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نے دعا کرائی۔

احباب سے اس رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے کی درخواستِ دعا ہے۔ (قاضی محمد یوسف ربوہ)

ایک ضروری تحریک

وسع مکانک کے الٰہی ارشاد کی تعمیل میں ہر سال ہی جلسہ سالانہ کے موقع پر مہمانانِ کرام کے قیام کے لئے رہائش کے انتظامات کو وسیع کیا جاتا ہے۔ اور ہر سال ہی یہ محسوس کیا جاتا ہے۔ کہ رہائش کے انتظامات ناکافی ہیں۔ اور ان میں وسعت پیدا کرنے کی ضرورت ہے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں دفتر جلسہ سالانہ ۱۹۷۶ء سے مہمان خانے تعمیر کروا رہا ہے۔ جماعتی ضرورت تقاضا کرتی ہے۔ کہ وسعت مکانی پیدا کرنے میں تسلسل پیدا کیا جائے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ وہ اس نہایت ہی اہم اور بابرکت تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اور اپنے عطایا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں امانت "تعمیر مہمان خانہ جات" ۶۸۵۵/۲۷-۲۷۸ میں جمع کروائیں۔ اس کی اطلاع دفتر جلسہ سالانہ کو فرما دیں۔ (ناظر ضیافت)

نظر اور آنکھوں کی خوبصورتی کے لئے
نظام گاجل
دواخانہ حکیم نظام جان پوسٹ بکس ۲۲۲
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۳۹۹۷

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
الحمرا اسٹیٹس فون ۳۸۵۲
۶۹۹۔ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا